السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمان عورت کے لیے با اعتماد عورتوں کے ساتھ فریضہ حج ادا کرنا درست ہے؟ جبکہ اسکے گھر والوں میں سے کسی کا اس کے ساتھ جانا ممکن نہ ہو، یا اس کا باپ وفات پاچکا ہو تو کیا وہ فریضہ حج ادا کرنے کے لیے اپنی ماں، خالہ اور پھوپھی کے ساتھ جا سکتی ہے؟ یا اس شخص کے ساتھ جس کا وہ انتخاب کرے جو محرم بن کر اس کو حج کروائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ عورت کے لیے اپنے خاوند یا مردوں میں سے محرم رشتہ دار کے علاوہ کسی کے ساتھ سفر حج کرنا جائز نہیں ہے۔ اس کے لیے با اعتماد عورتوں اور غیر محرم با اعتماد مردوں یا اپنی پھوپھی یا خالہ اور ماں کے ساتھ سفر کرنا جائز نہیں ہے بلکہ اسکے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے خاوند یا مردوں میں سے محرم کے ساتھ سفر کرے، پس اگر اس کو خاوند یا محرم رشتہ دار میں سے کوئی ساتھ جانے والا میسر نہیں تو اس پر، جب تک وہ اس حالت میں ہے، شرعی استطاعت کی شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے حج کرنا واجب نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ... ٩٧ ... سورة آل عمران

"اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج (فرض) ہے جو اس کی طرف راستے کی طاقت رکھے۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 297

محدث فتویٰ